کیا جمعرات کو روحیں گھر وں میں آتی ہیں

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ لوگ جمعرات کو ختم شریف دلواتے ہیں اور اپنی فوت شدگان کو ایصال ثواب کرتے ہیں اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ فوت شدگان کی روحیں جمعرات کو گھروں میں آتی ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

سائل:ایک بھائی فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

ہر جمعرات کو فوت شدگان کو ایصال ثواب کرنے کے لیے ختم شریف دلوانا یعنی قرآن شریف پڑھ کر لوگوں کو کھانا کھلانا اچھا عمل ہے اس میں کوئی قباحت نہیں ہےاور یہ اعتقاد رکھنا بھی صحیح ہے کہ جمعرات کو ارواح اپنے گھروں میں آتی ہیں ۔

جیسا کہ اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن شیخ محقق کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ خاتمۃ المحدثین شیخ محقق مولٰنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ شرح مشکوٰۃ شریف باب زیارۃ القبور میں فرماتے ہیں: مستحب است کہ تصدق کردہ شوداز میّت بعد از رفتن اواز عالم تا ہفت روز تصدق ازمیّت نفع می کند او ر ا بے خلاف میان اہل علم واردشدہ است در آں احادیث صحیحہ بہ میّت رامگر صدقہ ودعا، ودربعض روایات آمدہ است کہ روح میّت می آید خانہ خود راشب جمعہ، پس نظر می کند کہ تصدق می کنند ازوے یا نہ۔"واللہ تعالٰی اعلم۔

میّت کے دنیا سے جانے کے بعد سات دن تک اس کی طرف سے صدقہ کرنا مستحب ہے۔ میّت کی طرف سےصدقہ اس کے لیے نفع بخش ہوتا ہے۔ اس میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں، اس بارے میں صحیح حدیثیں وارد ہیں، خصوصا پانی صدقہ کرنے کے بارے میں اور بعض علما ء کاقول ہے کہ میّت کو صرف صدقہ او ردعا کا ثواب پہنچتاہے اور بعض روایات میں آیا ہے کہ رُوح شب جمعہ کو اپنے گھر آتی ہے او رانتظار کرتی ہے کہ اس کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں یا نہیں واللہ تعالٰی اعلم ۔

(اشعۃ اللمعات باب زیارۃ القبور مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر ۱ /۷۱۶ و ۷۱۷ / فتاوی رضویہ ج9 ص 649)

اور مزید خزانۃ الروایۃ سے ایک روایت نقل کرتے ہوئے اعلی حضرت فرماتے ہیں:

عن ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما اذا کان یوم عید اویوم جمعۃ اویوم عاشوراء ولیلۃ النصف من الشعبان تاتی ارواح الاموات ویقومون علٰی ابواب بیوتھم فیقولون ھل من احد یذکرنا ھل من احد یترحم علینا ھل من احد یذکر غربتنا"

ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے جب عید یا جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب برات ہوتی ہے اموات کی روحیں آکر اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑی ہوتی اورکہتی ہیں: ہے کوئی کہ ہمیں یاد کرے، ہے کوئی کہ ہم پر ترس کھائے، ہے کوئی کہ ہماری غربت کی یاد دلائے۔

(فتاوی رضویہ ج9 ص 654 بحوالہ خزانۃ الروایات)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

DO SOULS OF THE DECEASED VISIT HOUSES EVERY THURSDAY?

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Some people perform a *Khatm Sharif* (recitation of the Noble Qur’an) on every Thursday and gift its reward to their deceased ones. These people believe that souls of the deceased ones visit their houses on Thursday. Is it correct?

Questioner: A brother from England

Answer:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Doing a *Khatm Sharif*, i.e. reciting the Noble Qur’an and feeding people, and gifting its reward to the deceased ones, is a good act. There is no reprehension in this. It is also correct to believe that souls of the deceased visit their houses every Thursday.

Imam Ahmad Rida Khan (may Allah have mercy upon him) mentions that Shaykh ‘Abd al-Haqq al-Dihlawi (may Allah have mercy upon him) states in his commentary on Mishkat al-masabih, in the chapter on visiting graves:

مستحب است کہ تصدق کردہ شوداز میّت بعد از رفتن اواز عالم تا ہفت روز
تصدق ازمیّت نفع می کند او ر ا بے خلاف میان اہل علم واردشدہ است در
آں احادیث صحیحہ بہ میّت رامگر صدقہ ودعا، ودربعض روایات آمدہ
است کہ روح میّت می آید خانہ خود راشب جمعہ، پس نظر می کند کہ
تصدق می کنند ازوے یا نہ۔"واللہ تعالٰی اعلم

Translation: “It is *mustahabb* (commendable) to perform *sadaqah* (charity) for seven days after the passing away of a person. Performing *sadaqah* on behalf of a person who has passed away is beneficial to him/her. There is no difference of opinion regarding this among the people of knowledge. There are *sahih* (sound) hadiths on this, especially regarding the charity of water. Some scholars opine that the reward of only *sadaqah* and *du’a* (supplication) reaches the deceased. It

is mentioned in certain narrations that a soul (of a deceased person) visits its house on the night of Friday and waits to see if *sadaqah* on its behalf is performed or not.” [Ash’iat al-lam’at, vol. 1, pg. 716-717]

Imam Ahmad Rida Khan further quotes a narration from Khazinat al-riwayah:

عن ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما اذا کان یوم عید اویوم جمعۃ اویوم عاشوراء ولیلۃ النصف من الشعبان تاتی ارواح الاموات ویقومون علٰی ابواب بیوتہم فیقولون ھل من احد یذکرنا ھل من احد یترحم علینا ھل من احد یذکر غربتنا

Translation: “It is narrated from Ibn ‘Abbas (may Allah be pleased with him) that on ‘Id, Friday, ‘Ashurah, and Laylat al-bara’ah, souls of the deceased visit their houses, stand on the door, and say, ‘Is there anyone who remembers us? Is there anyone who has pity on us? Is there anyone who mentions our poverty?’” [Fatawa Ridawiyyah, vol. 9, pg. 654]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team